اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب ہدایت انتساب از تالیفات حامی شریعت ہادی طریقت
حضرت مولانا قاری حاجی محمد اشرف علی صاحب تھانوی زاد فیوضہم امین

تنشیط الطبع

۱۳۳۳ھ

فی

اجراء السبع

۱۹۱۵ء

باہتمام احقر انام محمد عبد الاحد عفا اللہ عنہ الصمد بکمال صحت در ماہ
جمادی الثانی ۱۳۳۳ ہجری نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مطابق مئی ۱۹۱۵ء

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین نذیرا الذی لہ ملک السموت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء فقدرہ تقدیرا

امابعد یہ احقر عرض رسا ہے کہ جب ترجمہ رسالہ قرأت منظومہ مصنفہ مولوی سعد اللہ صاحب سے فراغ ہوا مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قرأت سبعہ کے لکھے جاوین تاکہ بندی کو تجوید و اختلاف روایات دونون مین مناسبت ہو جاوے۔ فاقول فی ضمن عدۃ فصول وباللہ التوفیق وھو نعم المعین ونعم الرفیق۔

فصل جاننا چاہیے کہ قرأت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے سات ہین اور منقول ہین سات ائمہ سے اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہین انکے یہ نام ہین۔

ایک نافع مدنی۔ انکے دو راوی ہین۔ قالون اور ورش۔

دوسرے ابن کثیر مکی اور ان کے دو راوی ہین۔ بزی اور قنبل۔

تیسرے ابو عمرو بصری۔ ان کے دو راوی ہین دوری اور سوسی۔

چوتھے ابن عامر شامی۔ ان کے دو راوی ہین۔ ہشام اور ابن ذکوان۔

پانچوین عاصم ان کے دو راوی ہین شعبہ و حفص جنکی قرأت ہندوستان مین پڑھی جاتی ہے

چھٹے حمزہ۔ اِن کے دو راوی ہیں خلف اور خلاد
ساتویں کسائی ان کو علی بھی کہتے ہیں ان کے دو راوی ابو الحارث اور دوری۔ اور علاوہ
ان سات قرأت کے تین قرأت اور ہیں۔ جن کے تواتر میں کسیقدر اختلاف ہے اور منقول ہیں تین
امام سے جن کے یہ نام ہیں۔
ایک ابو جعفر یزید بن القعقاع مدنی۔ اِن کے دو راوی ہیں عیسے بن وردان اور سلیمان بن جماز
دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری ان کے دو راوی رُوَیس اور رَوح۔
تیسرے خلف بن ہشام بزّار انکے دو راوی۔ اسحاق وراق۔ ادریس حداد۔ اور علاوہ
ان قرأت عشرہ کے چار قرأت اور ہیں جو درجہ شاذ تک پہنچیں اور اُن کو پڑھنا جائز نہیں منقول
ہیں چار امام سے اُن کے یہ نام ہیں۔
ایک ابن محیصن محمد بن عبد الرحمن مکی۔ اِن کے دو راوی۔ بزی سابق اور ابو الحسن بن شنبوذ
دوسرے یزیدی یحیے بن المبارک۔ انکے دو راوی سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرح بالحاء المہملۃ
تیسرے حسن بصری۔ انکے دو راوی۔ شجاع ابن ابی نصر البلخی اور دوری سابق الذکر۔
چوتھے اعمش سلیمان بن مہران۔ انکے دو راوی۔ حسن بن سعید المطوعی اور ابو الفرج ہاجیم
الشنبوذی الشطوی۔ قرأت سبعہ بین شاطبیہ اور ثلثہ متمم عشرہ بین درہ اور اربعہ متمہ اربع عشر من
اتحاف ہمارے زمانہ میں مشہور و معمول بہا ہیں۔
فصل ۲۔ جب چند قرأت کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں اُس میں اصلی تو یہ ہے۔ کہ
ہر قاری کے لیے پوری آیت پڑھی جاوے۔ مگر اسوقت رواج بنظر اختصار و تسہیل یوں ہے کہ
ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے
آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جسوقت طرق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلی کرتے ہیں
یعنے ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں اُنکو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمہ میں کرتے ہیں۔
فصل ۳۔ جمع قرأت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و مؤخر کریں۔ مگر قرا میں

معمول یون ہے کہ جس ترتیب سے اقرار کے اوپر نام لکھے گئے ہین اُسی ترتیب سے پڑھتے ہین اور اُسکی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے۔ پس طریق اُس کا یہ ہے کہ اول مثلاً قالون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون بالکل من اولہ الی آخرہ موافق ہے اور کون کون کس کس جگہ مختلف ہے اون کو یاد رکھا یا ابتدائے تعلم مین بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہو گیا گویا اُسکی قرأت سے بھی ساتھ ساتھ فراغت ہوئی۔ اب مختلفین مین دیکھا کہ آخر اختلاف یعنے ختم آیت کے قریب کسکا اختلاف ہے اسکو وہان سے پڑھ کر پورا کر لیا۔ اور اسمین بھی دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہین اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اُسکی قرأت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔ پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ مین آخر اختلاف کس کا ہے اسکو لیا اور اِس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہین اِسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا اگر ایک کلمہ مین دو شخص مختلف ہین تو باعتبار ترتیب اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اُسکو پہلے لیا موخر کو پیچھے لیا اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ مین ہون تو حکماً وہ شخص حکم مین دو شخص کے سمجھا جائیگا۔ اور ان دو وجہون کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا۔ جیسا دو شخصون کے مختلف روایتون کے ساتھ اور اِن دو وجہون کی ترتیب بھی قرأ کے نزدیک واجب استحسانی ہے۔ چنانچہ فصل مستقل مین اِس کا بیان آتا ہے۔

فصل ۴۔ اختلاف قرأ مین دو قسم کا ہے ایک کلی دوسرا جزئی کلی کو اختلاف اصول جزئی کو اختلاف فرش بھی کہتے ہین اختلاف جزئی انضباط تو کسی قاعدہ مین ہو نہین سکتا البتہ اختلاف کلی انضباط قواعد کلیہ سے ممکن ہے اس لیے مناسب ہے کہ سب قرأ کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید مین آتے ہین۔ مختصر مختصر بیان کیے جاوین تا کہ اُسکے لحاظ رکھنے سے جمع مین سہولت ہو۔ کیونکہ ایسے اختلافات کثیر التکرار کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہین کرتے۔ سو اگر مستحضر و محفوظ نہون تو ضرور ہے کہ جمع مین غلطی ہو گی۔

قواعد قالون

قاعدہ۔ مدمتصل مین توسط ہے اورمنفصل مین دو وجہ جائز ہین قصر وتوسط اور قصر مقدم ہے
قاعدہ۔ میم جمع مین دو وجہ جائز ہین سکون وصلہ اور سکون مقدم ہے۔
قاعدہ۔ یاء اضافت کے بعد اگر ہمزہ مفتوحہ ہو تو اُس کو بھی مفتوح پڑھتے ہین جیسے اِنِّیَ اَعْلَمُ مگر چند متعدد الفاظ ہین کہ اُن مین اور سب کے موافق ہے۔

قواعد ورش

قاعدہ۔ راء کے ماقبل اگر کسرہ متصل یا یاء ساکنہ ہو اُس راء کو مرقق پڑھتے ہین جیسے یُبَصَّرُوْنَهُمْ اور کَثِیْرًا۔
قاعدہ۔ اگر ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ واقع ہو مدہ سے بدلتی ہے بمناسبت حرکتِ ماقبل جیسے یُؤْمِنُوْنَ۔
قاعدہ۔ لام مفتوح کو مفخم پڑھتے ہین جب کہ بعد ان حروف کے ہو۔ صاد وضاد وطا وظا۔
قاعدہ۔ مدمتصل ومنفصل مین طول کرتے ہین۔
قاعدہ۔ جب ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح یا حکم صحیح مین ساکن ہو اُسکی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہین۔ اور ہمزہ کو حذف کرتے ہین جیسے بِالَاخِرَةِ وَاِذَا خَلَوِا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ
قاعدہ۔ مدبدل مین تین وجہ جائز ہین۔ قصر پھر توسط پھر طول۔
قاعدہ۔ میم جمع کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اُس میم مین صلہ مع المد الطویل کرتے ہین جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ۔
قاعدہ۔ اگر الف کے بعد رائے مکسورہ ہو الف مین تقلیل کرتے ہین یعنے امالۂ ضعیفہ جیسے عَلٰٓی اَبْصَارِهِمْ۔ اَصْحٰبُ النَّارِ۔ مِنْ دِیَارِهِمْ۔
قاعدہ۔ ذوات الراء مین صرف تقلیل پڑھتے ہین جیسے نَصٰرٰی ذوات الیاء مین دو وجہ فتح اور تقلیل جیسے هُدٰی۔
قاعدہ۔ لین مین کہ جسکے بعد ہمزہ ہو دو وجہ جائز ہین اول توسط پھر طول جیسے شَیْءٍ۔

قاعدہ۔ لفظ کافرین اور الکافرین مین مثل ابصارھم کے تمام قرآن مین تقلیل کرتے ہین

قاعدہ۔ اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہوجاوین تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر تو لین مین اول توسط کرینگے اور بدل مین مدود ثلاثہ یعنے اول قصر پھر توسط پھر طول پھر لین مین طول کرینگے۔ اور بدل مین صرف طول یہ چار وجہین ہوئین اور اگر بدل مقدم ہے اور لین مؤخر تو اول بدل مین قصر کرینگے۔ اور لین مین توسط پھر بدل مین توسط اور لین مین بھی توسط پھر بدل مین طول کرین گے۔ اور لین مین توسط اور طول۔ یہ چار وجہین ہوئین صورت اداکی یہ ہے۔

لین مقدم	بدل مؤخر	بدل مقدم	لین مؤخر
توسط	قصر ثم التوسط ثم الطول	قصر	توسط
طول	طول	توسط	توسط
		طول	توسط ثم طول

قاعدہ۔ اگر بدل اور یائے جمع ہون تو دیکھنا چاہیے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اول بدل مین قصر اور یائی مین فتحہ۔ پھر بدل مین توسط اور یائی مین تقلیل پھر بدل مین طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل یہ چار وجہین ہوئین۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو اولی یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر پھر یائی مین فتحہ اور بدل مین طول۔ پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین طول۔ چار وجہین یہ ہوئین۔ وھذا صورۃ ادائہ۔

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
قصر	فتحہ	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	فتحہ	طول

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
طول	فتحہ	تقلیل	توسط
طول	تقلیل	تقلیل	طول

قاعدہ۔ اگر لین اور یائی جمع ہون تو اگر لین مقدم ہو اور یائی مؤخر تو لین مین توسط اور یائی مین فتحہ وتقلیل پھر لین مین طول اور یائی مین فتحہ وتقلیل۔ یہ چار صورتین ہوئین۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی مین فتحہ اور لین مین طول پھر یائی مین تقلیل اور لین مین توسط پھر طول وھذہ صورتہ۔

لین مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	لین مؤخر
توسط	فتحہ وتقلیل	فتحہ	طول
طول	فتحہ وتقلیل	تقلیل	توسط ثم طول

قاعدہ۔ اگر تینون جمع ہوجاوین یعنے یائی وبدل ولین تو وہان اجتماع کی چھ صورتین ہین اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اول یائی مین فتحہ ہوگا۔ اور بدل مین قصر اور لین مین توسط۔ پھر یائی مین فتحہ اور بدل مین طول اور لین مین توسط پھر طول پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط اور لین مین توسط پھر یائی مین تقلیل اور بدل مین طول اور لین مین توسط پھر طول وھذہ صورتہ۔

یائی	بدل	لین
فتحہ	قصر	توسط
فتحہ	طول	توسط ثم طول

یائی	بدل	لین
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	طول	توسط ثم طول

قصر اور تقلیل جمع نہین ہوتی۔ توسط اور فتحہ جمع نہین ہوتا۔ طول دونون کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔ اور اگر یائی مقدم ہے۔ پھر لین پھر بدل تو اول یائی مین فتحہ ہوگا۔ اور لین مین توسط اور بدل مین قصر پھر طول پھر یائی مین فتحہ اور لین مین طول اور بدل مین بھی طول پھر یائی مین تقلیل اور لین مین توسط اور بدل مین توسط پھر طول پھر یائی مین تقلیل اور لین مین طول اور بدل مین بھی طول یہ بھی چھ صورتین ہوئین۔ وھذہ شکلہ۔

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	قصر ثم طول
فتحہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط ثم طول
تقلیل	طول	طول

اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی تو اول بدل مین قصر ہوگا اور لین مین توسط اور یائی مین فتحہ۔ پھر بدل مین توسط اور لین مین بھی توسط اور یائی مین تقلیل پھر بدل مین طول اور لین مین توسط اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل پھر بدل مین طول اور لین مین طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورتین ہین۔ وھذہ شکلہ۔

بدل		لین		یائے
قصر		توسط		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
طول		توسط		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین مین توسط ہوگا اور بدل مین قصر اور یائی مین فتحہ پھر لین مین توسط اور بدل مین بھی توسط اور یائی مین تقلیل ہے پھر لین مین توسط اور بدل مین طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل۔ پھر لین مین طول اور بدل مین بھی طول اور یائی مین فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورت ہین۔ وھذہ شکلہ۔

لین		بدل		یائی
توسط		قصر		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
توسط		طول		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اول لین مین توسط اور یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر و طول پھر لین مین توسط اور یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط و طول پھر لین مین طول اور یائی مین فتحہ اور بدل مین قصر و طول۔ پھر لین مین طول اور یائی مین تقلیل اور بدل مین توسط و طول یہ آٹھ صورت ہوئین۔ وہذا شکلہ۔

بدل		یائ		لین
قصر و طول		فتحہ		توسط
توسط و طول		تقلیل		توسط
قصر و طول		فتحہ		طول
توسط و طول		تقلیل		طول

اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اول بدل مین قصر ہوگا اور یائی مین فتحہ اور لین مین توسط۔ پھر بدل مین توسط اور یائی مین تقلیل اور لین مین توسط پھر بدل مین طول اور یائی مین فتحہ اور لین مین توسط و طول پھر بدل مین طول اور یائی تقلیل اور لین مین توسط و طول یہ چھ صورت ہوئین۔ و ہذا شکلہ۔

لین		یائ		بدل
توسط		فتحہ		قصر
توسط		تقلیل		توسط
توسط و طول		فتحہ		طول
توسط و طول		تقلیل		طول

قواعد ابن کثیر مکی

قاعدہ۔ متصل مین توسط اور منفصل مین قصر کرتے ہین۔

قاعدہ۔ میم جمع مین صلہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ضمیر مضموم و مکسور مین بھی صلہ کرتے ہین۔

قواعد دوری بصری

قاعدہ۔ مد متصل مین توسط اور منفصل مین قصر و توسط دونون جائز ہین۔

قاعدہ۔ ناس مجرور مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ کفرین مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الرا مین مطلقاً امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الیا مین جب وہ بروزن فَعْلیٰ فِعْلیٰ فُعْلیٰ ہو امالہ کرتے ہین۔

قواعد سوسی

قاعدہ۔ مد متصل مین توسط اور منفصل مین قصر کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ان کے نزدیک ادغام بہت کثرت سے ہے۔ قاعدہ۔ ہمزہ ساکنہ کو مد سے بدلتے ہین۔

قاعدہ۔ باستثناے لفظ ناس کے دوسرے حروف کے امالہ مین دوری کے موافق ہین۔

قواعد ہشام

قاعدہ۔ قیل مین اشمام ضمہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ مد مین مطلقاً توسط کرتے ہین۔

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ۔ مد مین مثل ہشام کے ہین۔

قاعدہ۔ جاء شاء زاد مین امالہ کرتے ہین۔

قواعد عاصم

قاعدہ۔ مد مین توسط کرتے ہین۔

قواعد حمزہ

قاعدہ۔ مد مین طول کرتے ہین۔

قاعدہ۔ علیہم الیہم لدیہم مین ہا کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہین۔

قاعدہ۔ جاء شاء زاد مین امالہ کرتے ہین۔

قاعدہ۔ ذوات الراء وذوات الیا میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ بعد حرف ساکن کے اگر ہمزہ ہو اُس پر بتفصیل ذیل سکت کرتے ہیں۔

قواعد خلف

قاعدہ۔ واؤ و یا میں ادغام تام کرتے ہیں یعنے غنہ نہیں پڑھتے۔

قاعدہ۔ لفظ شئی میں اور آل میں جبکہ اُسکے بعد ہمزہ ہو سکتہ کرتے ہیں۔ اور مفصول میں تحقیق اور سکت اور تخفیف مقدم ہے۔

قواعد خلاد

قاعدہ۔ مفصول میں صرف تخفیف اور شئی اور آل میں تحقیق و سکت اور سکت مقدم ہے۔

قواعد کسائی

قاعدہ۔ ذوات الیا و ذوات الراء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ تاء تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ قیل میں اشمام کرتے ہیں۔

قاعدہ۔ مد میں توسط کرتے ہیں **تنبیہ** قواعد مذکورہ ائمہ قرأت کے غالبًا اکثری ہاں بعض مواقع سب کے نزدیک مُستثنیٰ ہیں کیونکہ مدار اِس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے ہے۔ فتذکر وکن علی بصیرۃ۔

فصل ۵۔ بعض اُن امور میں جنسے بچنا تلاوت میں ضروری ہے۔ اِن امور سے بچنا قرأت میں واجب ہے الحان راگنی میں قرآن پڑھنا اِس طرح کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف مد پیدا ہو جاوے تنقیص یعنی آواز کو نچانا۔ مثلاً میں آواز کو اُتار نا چڑھانا تحزین یعنی ریا سے اپنے کو حزین ظاہر کرنا ترعید آواز کو خوب سخت کرنا جیسے گرجتا ہو تحریف یعنی بہت سے آدمی آواز ملا کر پڑھنے بھیڑ اور درمیان میں کسیوجہ ایک آدمی کی قرأت منقطع ہو گئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بیچ کے کلمات چھوڑ کر اُنکے ساتھ ملا کر پڑھنے لگیں۔ دمخاوقہ یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی

سستی کے ساتھ پڑھنا ہو تنفر بالحروف یعنی اسس طرح حرفون کو نکالے جیسے کوئی ڈرتا ہو تقطیع یعنی حرفون کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتہ ہوتا ہے عدام بیان یعنے حرف ابتدائی اور حرف آخر سامع کو معلوم نہ ہو قلقلہ مین حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف مین دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا۔ تفخیم مین لبونکو ملا دینا ترقیق مین امالہ کر دینا مد کو اسکی مقدار سے گھٹانا بڑھانا غیر مد مین مد پڑھنا ھمزہ کو اتنا جھٹکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے۔

فصل ۶۔ اعوذ و بسملہ و تکبیر مین اعوذ مین صیغہ مختار یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بسم اللہ اول ہر سورہ مین بجز سورہ برأت کے متفق علیہ ہے۔ جب اُس سے ابتدا کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے۔ پس قالون و کسائی و عاصم و مکی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونون جائز ہین پس مبسملین کے نزدیک تین وجہ جائز ہین۔ اول وقف آخر سورت پر بھی اور بسم اللہ پر بھی ثانی وقف آخر سورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے ملانا۔ تیسرے دونون پر وقف نکرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہین جائز ہین۔ تین تو بسم اللہ کی جو اوپر مذکور ہوئین اور چوتھی سکت پانچوین وصل۔ اسکی پوری بحث غیث مین موجود ہے۔ یہان مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا۔ اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورت کے ختم پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ مین سے مکی سے منقول ہے۔ مگر قنبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونون جائز ہین۔ اور بصری سے صرف سوسی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کے ساتھ۔

فصل ۷۔ بعد آداب تعلم و تعلیم قرآن مجید و تلاوت و دعائے ختم وغیرہ مین۔ یون تو بہت آداب ہین مگر بعض ضروری چیزین لکھی جاتی ہین تصحیح مخارج و صفات حروف۔ خوش آوازی فہم سوء عمل۔ اخلاص وضو مسواک خوشبو لگانا۔ جمائی کے وقت ٹھہر جانا۔ طہارت و صفائی مکان بازار اور مجمع سفہا مین نہ پڑھنا۔ ہنسنے سے اور درمیان قرأت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا عمدہ کپڑے پہننا۔ قبلہ رخ بیٹھنا۔ سکون و وقار سے سرنگون ہو کر بیٹھنا قبل قرأت اعوذ بسم اللہ پڑھنا

بین السر والجہر پڑھنا۔ اوامر و نواہی مین تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا۔ اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا۔ جب حضرت محمد صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا آیت رحمت پر خوش ہونا۔ اور دعا مانگنا۔ آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا۔ آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر مین کہنا بلیٰ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰاھِدِیْنَ سورہ قیامت کے آخر مین بلیٰ کہنا سورہ مرسلات کے آخر مین اٰمَنَّا بِاللّٰہِ کہنا۔ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر وَلَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِّعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ کہنا۔ سورۂ ملک کے آخر مین اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھنا۔ والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورۃ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا۔ رونا یا غم وعید یاد کرکے رونا۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ سننے والون کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے یون کہنا صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُہُ الْکَرِیْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰاھِدِیْنَ اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیہ سُبْحٰنَ رَبِّکَ پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت واجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اُس کے یہ ہین۔

اخلاص۔ اجتناب حرام۔ وضو۔ استقبال قبلہ۔ رفع یدین۔ دو زانو بیٹھنا۔ بہت خشوع و خضوع کرنا۔ سجع کا قصد نہ کرنا۔ اول و آخر دعا کے درود شریف پڑھنا حضور قلب یقین قبولیت۔ اور مسلمانون کو خصوص احکام۔ وقت کو دعا مین شامل کر لینا۔ ادعیہ ماثورہ بہت ہین اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا عَبِیْدُکَ وَاَبْنَاءُ عَبِیْدِکَ وَاَبْنَاءُ اِمَاۗئِکَ نَاصِیَتُنَا بِیَدِکَ مَاضٍ فِیْنَا حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیْنَا قَضَاۗؤُکَ نَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا

وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا وَجِلَاءَ اَحْزَانِنَا وَذَهَابَ هُمُوْمِنَا وَغُمُوْمِنَا وَقَائِدَنَا اِلَيْكَ وَاِلٰى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

آداب معلم کے یہ ہین

مسلمان ہو۔ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ دیندار رہو۔ یاد خوب ہو۔ فسق و بدستدی سے منزہ ہو۔ جس طرح اُستاد سے پڑھا ہے اُسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے بہ نیت اعانت لیوے اُجرت کا قصد نہ ہو۔ خوش خلق ہو۔ دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رو ہو سکون و وقار و تواضع اختیار کرے حیثیت لباس وغیرہ درست رکھے۔ ممنوع لباس نہ پہنے۔ ہیئت تکبر سے نہ بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے باوضو ہو خوشبو لگائے۔ اگر ممکن ہو ڈاڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اُسے آہستہ سے ٹوکے اگر خود نکال لے فبہا ورنہ آہستہ سے بتلاوے۔ ریا، حسد، کینہ، غیبت، دوسرے کی تحقیر اور عُجب سے بچے۔ کشادہ مکان مین بیٹھے تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکین۔ شاگردون کی علے قدر مراتب خاطر داشت کرے اگر حاجت ہو راہ مین بھی پڑھاوے۔

آداب متعلم کے یہ ہین

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کردے۔ وقت کو غنیمت سمجھے دوسرے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے جب اس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہون۔ ادب سے پیش آوے۔ نگاہ حرمت سے اُسپر نظر کرے جو بتلاوے اُس کو خوب توجہ سے سنے اور یاد رکھے۔ اگر کوئی بات سمجھ مین نہ آوے اپنا قصور سمجھے اُسکے روبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے۔ اگر کوئی اُسکے اُستاد

کو بُرا کہے حتی الوسع اُس کا دفعیہ کرے ورنہ وہان سے اُٹھ کھڑا ہو۔ جب حلقہ کے قریب پھوپنچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصًا سلام کرے لوگون کو پھاندتا ہوا نہ جاوے۔ جہان جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے۔ لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہین۔ کسیکو اوٹھا کر اُسکی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصون کے درمیان بین بدون اُن کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے مین جگہ تنگ نہ کرے اپنے۔ رفقا سے نرمی برتے غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسے۔ بہت باتین نہ کرے ادھر اودھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے۔ شیخ کی بدخلقی کی سہار کرے اُس کی تندخوئی سے اُسکے پاس جانا نہ چھوڑے۔ نہ اُس کے کمال سے بداعتقاد ہو بلکہ اُس کے افعال واقوال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام مین لگا ہو۔ یا ملول ومغموم یا بھوکا پیاسا ہو یا اونگھتا ہو۔ یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو یا حضور قلب سے نہ ہو۔ ایسے وقت مین نہ پڑھے۔ جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول مسواک کرے۔ اگر پڑھتے مین استاد یا کوئی دوسرا بزرگ آوے۔ قرأت قطع کرکے تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے۔

تتمہ

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دو مقدار کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھکر دکھادیوین اس مین اصطلاح یون مقرر کی گئی ہے کہ اول خانہ مین نمبر شمار. اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہو جائے گا. دوسرے خانہ مین ترتیب قرار کی. کہ اول کس کو لیا اسکے بعد کس کو. تیسرے خانہ مین اسکی روایت پھر جس کلمہ مین اختلاف اُسکے اوپر خط کھینچکر وہ ضبط کے لفظون مین لکھدیے اور مزید احتیاط کے لیے مدد مین توسط کو اس شکل سے ـــــ اور طول کو اس صورت سے ـــــ لکھا اور مخالفین کے نام اُس کلمہ کے نیچے لکھدیے اور چوتھے خانہ مین مندرجین کے نام لکھدیے. آب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اُسکو دیکھکر پڑھتا چلاوے بنے تکلف دبے تامل جمع ہو جاوے گا. جب اس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا. آیندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهٰذِهِ النَّقْشَةُ الْمَوْعُوْدَةُ جَعَلَ اللّٰهُ

صَحِيْفَةَ اَعْمَالِنَا مَحْمُوْدَةً

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اتبعہ
١	قالون	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (بلا ادغام — سوسی) مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ (بلا الف — عاصم کسائی)	ورش ومکی ودوری وشامی وحمزہ
٢	عاصم	مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	کسائی
٣	سوسی	اَلرَّحِیْم مّٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ (بالادغام)	٠
١	قالون	اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ (بالصاد — قنبل خلف خلاد) اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ (بالکسر، بالسکون — قنبل خلف — حمزہ، وجہ قالون ومکی) عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (بالکسر، بالسکون — حمزہ، وجہ قالون ومکی)	ورش وبصری وشامی وعاصم وکسائی
٢	وجہ قالون	اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمُوْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ (بالصلة) عَلَیْهِمُوْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (بالصلة)	بزی
٣	قنبل	اِهْدِنَا السِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سِرَاطَ الَّذِیْنَ (بالسین، بالسین) اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمُوْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمُوْ (بالصلة، بالصلة)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من انلاج
		وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	
۴	خلف	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ (بالاشمام) الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ (بضم الهاء)	
۵	خلاد	صِرَاطَ (بالصاد) الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهُمْ (بضم الهاء) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهُمْ (بضم الهاء) وَلَا الضَّآلِّيْنَ	

سورة البقرة

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من انلاج
۱	قالون	الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى (بلا صلۃ ولا ادغام) لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ مکی سوسی	ورش ودوری وشامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	مکی	فِيْهِ (بالصلۃ) هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۳	سوسی	فِيْهِ هُّدًى (بالادغام) لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝	
۱	قالون	الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ (بالهمزۃ) بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ (بترقیق اللام) وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (بالسکون) يُنْفِقُوْنَ ۝ ورش وسوسی؛ ورش؛ وجہ قالون ومکی	دوری وشامی وعاصم وحمزہ وکسائی
۲	قالون	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمُوْ (بالصلۃ) يُنْفِقُوْنَ ۝	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	ورش	(بالواو) (بتفخیم اللام) یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝	
۴	سوسی	(بترقیق اللام) وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ	
۱	قالون	(بالھمزۃ) (ورش و سوسی بالقصر) وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَ (وجہ قالون و دوری) (بالقصر) (بالسکون) مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ [illegible] یُوْقِنُوْنَ ۝	وجہ دوری
۲	وجہ قالون	(بالصلۃ) وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝	مکی
۳	وجہ قالون	(بالتوسط) بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ (بالتوسط) وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ (بالسکون) وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ	وجہ دوری و شامی وعاصم وکسائی
۴	وجہ قالون	(بالصلوۃ) وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝	
۵	حمزہ بروایت خلف	(بالطول) بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ (بالطول) وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالسکت (بالسکون) اٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝	وجہ خلاد
۶	وجہ [illegible]	(بالتحقیق) وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٧	ورش	(بالواو، بالطول، بالطول) یُؤمِنُونَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ (بالنقل والقصر، بالترقیق) وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُونَ	
٨	وجہ ورش	(بالنقل والتوسط بالترقیق) وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُونَ	
٩	وجہ ورش	(بالنقل والطول بالترقیق) وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُونَ	
١٠	سوسی	(بالقصر، بالقصر) بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ (بسکون اللام من غیر نقل ولا سکت ولا ترقیق) وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُونَ ؏	
١	قالون	(بالتوسط، بالسکون، بالتوسط) اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (ورش وحمزہ؛ وجہ قالون ومکی؛ عمرو وحمزہ)	بصری وشامی و عاصم وکسائی
٢	وجہ قالون	(بالصلة، بالتوسط) مِنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	مکی
٣	ورش	(بالطول، بالسکون، بالطول) اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝	حمزہ
١	قالون	(بالتوسط بالکسر بالسکون) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ (حمزہ وجہ قالون [illegible]) (بالتسهیل والالف بالسکون) ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ (بالسکون) (وجہ ہشام وابن ذکوان وابوبکر + وجہ قالون ومکی وورش [illegible])	بصری کوفی [illegible] شامی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالهمزۃ لَا یُؤْمِنُوْنَ ورش وسوسی وحمزہ	•
۲	سوسی	بالواو لَا یُوْمِنُوْنَ ہ	•
۳	وجہ ہشام	تحقیق والالف بالسکون بالسکون بالهمزۃ ءَاءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ	•
۴	ابن ذکوان	تحقیق بلا الف ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ	عاصم وکسائی
۵	وجہ قالون	بالصلۃ بالتسہیل والالف بالصلۃ بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَاءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالهمزۃ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ	•
۶	مکی	بالصلۃ بالتسہیل بلا الف بالصلۃ بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالهمزۃ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ	•
۷	وجہ قالون	بالصلۃ والتوسط بالتسہیل والالف بالصلۃ والتوسط بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَاءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالهمزۃ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ	•
۸	ورش	بالطول بالطول بالتسہیل بلا الف بالطول بالسکون سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالواو لَا یُوْمِنُوْنَ ہ	•
۹	وجہ ورش	بالابدال بالواو ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُوْمِنُوْنَ ہ	•

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من لہ ج
۱۰	خلف	(بضم ہاء وسکون المیم تحقیق ما بد الف) عَلَیْہِمُ ءَ اَنْذَرْتَہُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (بالواو)	خلاد
۱۱	وجہ خلف	عَلَیْہِمْ سکتہ ءَ اَنْذَرْتَہُمْ سکتہ اَمْ لَمْ تُنْذِرْہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝	۔
۱	قالون	خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ (بالسکون) وَعَلٰی سَمْعِہِمْ (بالسکون) (مکی و قالون) وَعَلٰی اَبْصَارِہِمْ (بالقصر بالفتح) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ (بالادغام الناقصۃ) عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ (وجہ دوری دوری ورش کسائی خلف مکی و قالون)	۔
۲	وجہ دوری	اَبْصٰرِہِمْ (بالامالۃ) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	سوسی
۳	وجہ قالون	عَلٰی اَبْصَارِہِمْ (بالتوسط بالفتح) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ (بالسکون) عَذَابٌ عَظِیْمٌ	شامی ابن الحارث
۴	وجہ دوری	اَبْصٰرِہِمْ (بالامالۃ) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝	دوری کسائی
۵	ورش	عَلٰی اَبْصٰرِہِمْ (بالطول بالتقلیل) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	۔
۶	خلف	اَبْصَارِہِمْ (بالفتح) غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ (بالادغام التام) عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝	۔
۷	خلاد	غِشَاوَۃٌ وَّلَہُمْ (بالادغام الناقص) عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝	۔

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	وجہ قالون	ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوۃ ولہم عذاب عظیم	مکی
۹	وجہ قالون	وعلی ابصارہم غشاوۃ ولہم عذاب عظیم	
۱۰	قالون	ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ہم بمؤمنین	شامی وعاصم وکسائی
۲	سوسی	وما ہم بمومنین	وجہ خلاد
۳	قالون	وما ہم بمؤمنین	مکی
۴	ورش	وبالیوم الاخر وما ہم بمومنین	
۵	وجہ خلاد	وبالیوم الاخر وما ہم بمومنین	
۶	ورش	امنا باللہ وبالیوم الاخر	
۷	ورش	امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ہم بمومنین	
۸	خلف	من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ہم بمومنین	

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اتفق معہ
۹	دوری بصری	(بالامالة، بالغنة) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ (بالهمزة) بِمُؤْمِنِيْنَ ۞	
۱	قالون	(کیخادعون، بالقصر) يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يُخَادِعُوْنَ (وجہ ورش، شامی عاصم حمزہ کسائی) (بالقصر، بالسکون) اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞ (ورش قالون دوری، مکی وجہ قالون، شامی عاصم حمزہ کسائی)	سوسی وجہ دوری
۲	قالون	(بالصلة) اَنْفُسَهُمُوْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞	مکی
۳	قالون	(بالتوسط، بالسکون) اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞	وجہ دوری
۴	قالون	(بالصلة) اَنْفُسَهُمُوْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞	
۵	ورش	(بالطول، بالسکون) اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞	
۶	شامی	(کوفی خود، بالتوسط، بالسکون) وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	عاصم و کسائی
۷	حمزہ	(بالطول، بالسکون) اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞	
۸	ورش	(بالتوسط) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
۹	ورش	(بالطول، بالطول) اٰمَنُوْا وَمَا يُخَادِعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ	
۱	قالون	(بالسکون، بالفتح، غنہ) فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	بصری و ہشام

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون لانقل ولاسکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون ٥ قالون ورش ووجہ خلف عاصم حمزہ کسائی	
۲	عاصم	بالتخفیف بما کانوا یکذبون ٥	کسائی
۳	ورش	بالنقل بالتشدید عذاب ن الیم بما کانوا یکذبون ٥	
۴	ابن ذکوان	بالامالة غنہ بالسکون بلاسکت فزادهم الله مرضا ولهم عذاب الیم بالتشدید بما کانوا یکذبون ٥	
۵	خلاد	بالتخفیف یکذبون	
۶	خلف	بالادغام التام بالتحقیق بالتخفیف مرضا ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون	
۷	خلف	بالتخفیف عذاب سکتہ الیم بما کانوا یکذبون ٥	
۸	قالون	بالصلة بالفتح بالغنة فی قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا بالصلة بلا نقل ولا سکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون ٥	مکی
۱	قالون	بالکسر بلا ادغام بالسکون لا نقل ولا سکتہ واذا قیل لهم لا تفسدوا فی الارض هشام کسائی سوسی قالون ومکی ورش خلف مع خلاد بالقصر قالوا انما نحن مصلحون ٥ قالون ودوری و شامی و اهل کوفہ	وجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون	وجہ دوری بصری ابن ذکوان عاصم

[illegible] وصل واں ... بالتنگ ... فلیغافل ... النقل والسکت ... وجہ ... خلاد ... ورش ... نقل

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	خلاد	بالطول قالوآ انما نحن مصلحون ۰	
۴	ورش	بالنقل بالطول فلرض قالوآ انما نحن مصلحون ۰	
۵	خلف	فل سکتہ ارض قالوآ انما نحن مصلحون ۰	وجہ خلاد
۶	قالون	بالصلۃ بالقصر قیل لہم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۰	مکی
۷	قالون	بالتوسط قالوآ انما نحن مصلحون ۰	
۸	سوسی	بالادغام بالقصر قیل لہم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۰	
۹	ھشام	بالاشمام بالتوسط قیل لہم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۰	کسائی
۱	قالون	بالقصر بالسکون الا انہم ھم المفسدون ولکن وجہ قالون دوسری قالون کے ودنقل وحمزہ وشامی عاصم وکسائی لا یشعرون ۰	وجہ دودوسرے سے
۲	قالون	بالصلۃ انہم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	الا انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	(بالصلة) انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	٠
۵	ورش	الا انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	حمزہ
۱	قالون	واذا قیل لهم آمنوا کما آمن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ٠	وجه دوری بصری
۲	قالون	کما آمن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ٠	وجه دوری
۳	ابن ذکوان	السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ٠	عاصم
۴	خلف	کما آمن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	خلاد

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندلج
٥	قالون	بالصلة والقصر · بالقصر · بالقصر · بالهمزة لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن بالقصر · بالتوسط بالواو · بالقصر والصلة · بالتوسط كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	مکی
٦	قالون	بالتوسط · بالتوسط · بالتوسط لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن بالتوسط · بالواو · بالصلة كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	٠
٧	ورش	بالطول بالقصر لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	٠
٨	ورش	بالطول بالتوسط لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	٠
٩	ورش	بالطول بالصلة لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن بالواو كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	٠
١٠	وجه خلف	بالقصر · بالطول · بالهمزة لهم سكتة آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن	٠

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		(بالہمزۃ) کما آمن السفہاء الا انہم ہم السفہاء ولکن لا یعلمون	
۱۱	سوسی	(بالادغام، بالقصر، بالقصر، بالواو) قیل لہم آمنوا کما آمن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفہاء ولا انہم ہم السفہاء ولکن لا یعلمون ۔ (بالقصر، بالواو، بالقصر)	
۱۲	ہشام	(بالاشمام) واذا قیل لہم آمنوا کما آمن الناس قالوا انؤمن کما آمن السفہاء الا انہم ہم السفہاء ولکن لا یعلمون ۔ (بالہمزۃ)	کسائی
۱	قالون	(قصر، قصر، قصر) واذا لقوا الذین آمنوا قالوا آمنا واذا (وجہ ورش، اہل مد، وجہ ورش) (بالتحقیق، بالسکون، بالقصر، بالسکون) خلوا الی شیطینہم قالوا انا معکم انما (ورش وجہ خلف، مکی وقالون، اہل مد، مکی و رتل قالون وجہ) نحن مستہزءون (بالہمزۃ والقصر) (ورش وحمزہ)	وجہ دوری وسوسی
۲	قالون	(بالصلۃ، بالقصر) شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	قالوا امنا (بالتوسط) واذا خلوا (بالتحقیق) الی شیاطینهم (بالسکون) قالوا انا معکم (بالسکون) انما نحن مستهزءون ۰	وجہ دوم ورش شامی عاصم کسائی
۴	قالون	شیاطینهم (بالصلة) قالوا (بالتوسط) انا معکم (بالتوسط) انما نحن مستهزؤن ۰	
۵	ورش	قالوا امنا (بالطول) (بالقصر) واذا خلو (بالنقل) الی شیاطینهم قالوا (بالطول) انا معکم (بالطول) انما نحن مستهزءون (بالطول) ۰	
۶	ورش	مستهزؤن (بالتوسط) ۰	
۷	ورش	مستهزؤن (بالقصر) ۰	
۸	خلف	واذا خلوا (بالتحقیق) الی شیاطینهم قالوا انا معکم (بالتحقیق) انما نحن مستهزؤن (بالتسهیل) ۰	خلاد
۹	خلف	انما نحن مستهزؤن (بالابدال) ۰	خلاد
۱۰	خلف	انما نحن مستهزون (بالحذف) ۰	خلاد
۱۱	خلف	واذا خلو سکتہ الی شیاطینهم قالوا انا معکم (سکتہ)	۰

وورش ثالث الوجوہ الثلاثۃ فی مستہزءون علی قصر و مد فقط

حل	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندلج
		انما نحن مستھزءون ٥ (بالتسهیل)	
۱۲	خلف	مستھزیون ٥ (بالبدل)	
۱۳	خلف	مستھزون ٥ (بالحذف)	
۱۴	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءون ٥ (بالتوسط، بالطول، بالتوسط، بالنقل، بالتوسط)	
۱۵	ورش	مستھزءون	
۱۶	ورش	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینهم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءون ٥	
۱	قالون	الله یستھزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم یعمهون ٥ (بالسکون، بالسکون، بالسکون، بالفتح، بالسکون) — قالون ومکی، قالون مکی، دوری کسائی	ورش بصری شامی عاصم حمزه ابوالحارث
۲	دوری کسائی	فی طغیانهم یعمهون ٥ (بالامالة)	
۳	قالون	یستھزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم یعمهون ٥ (بالصلة، بالصلة، بالصلة)	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق و المخالفین تحت	من اندرج
١	قالون	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ (بالتوسط، بالفتح، بالسکون)	بصری شامی عاصم
٢	قالون	تجارتهم وما کانوا مهتدین ۝ (بالصلة)	مکی
٣	کسائی	بالهدی فما ربحت تجارتهم وما کانوا مهتدین (بالامالة)	
٤	ورش	اولٓئك الذین اشتروا الضللة بالهدی (بالفتح)	
٥	ورش	بالهدی فما ربحت تجارتهم وما کانوا مهتدین (بالتقلیل)	
٦	حمزه	بالهدی فما ربحت تجارتهم وما کانوا مهتدین (بالامالة)	
١	قالون	مثلهم کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۝ (بالسکون، بالقصر، بالسکون، بالتفخیم)	وجه دوسرے سوسی
٢	قالون	فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۝ (بالتوسط، بالسکون، بالتفخیم)	وجه دوسرے شامی عاصم کسائی
٣	ورش	فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم (بالطول)	

عند ورش الفتح والتقلیل فی ذوات الیاء والتقلیل فقط فی ذوات الراء ۱۲

عدد	ترتیب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اہل
		وترکھم فی ظلمت لا یبصرون ۰ (بالترقیق)	
۴	حمزہ	لا یبصرون ۰ (بالتفخیم)	
۵	قالون	مثلھم کمثل الذی استوقد نارا فلما (بالصلۃ، بالقصر) اضاءت ماحولہ ذھب اللہ بنورھم و (بالصلۃ) ترکھم فی ظلمت لا یبصرون ۰ (بالصلۃ، بالتفخیم)	مکی
۶	قالون	فلما اضاءت ماحولہ ذھب اللہ بنورھم (بالصلۃ) وترکھم فی ظلمت لا یبصرون ۰	
۱	قالون	صم بکم عمی فھم لا یرجعون ۰ (بالسکون)	ش کسائی ورش بصری شامی عاصم حمزہ
۲	قالون	فھم لا یرجعون ۰ (بالصلۃ)	مکی
۱	قالون	او کصیب من السماء فیہ ظلمت ورعد (بالتوسط، بلا اشباع، بالغنۃ، بالغنۃ) (ورش حمزہ، مکی، خلف، خلف) وبرق یجعلون اصابعھم فی اذانھم (بالغنۃ، بالسکون، بالقصر، بالقصر، بالفتح، بالسکون) (خلف، قالون مکی، اھل حجاز ورش، دوری کسائی، قالون مکی) من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین ۰ (بالفتح) (ورش بصری دوری کسائی)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	دوری بصری	بالکفرین ٥ (بالامالة)	سوسی
۳	قالون	فی آذانہم من الصواعق حذر الموت (بالتوسط، بالسکون) واللہ محیط بالکافرین (بالفتح)	شامی عاصم ابو الحارث
۴	دوری بصری	بالکفرین ٥ (بالامالة)	٠
۵	دوری بصری کسائی	اذنہم من الصواعق حذر الموت و اللہ محیط بالکفرین ٥ (بالامالة)	٠
۶	قالون	اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین (بالصلة، بالقصر)	٠
۷	قالون	فی اذانہم من الصواعق حذر الموت و اللہ محیط بالکافرین ٥ (بالتوسط، بالصلة)	٠
۸	مکی	فیہ ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین (بلا اشباع، بالقصر، بالقصر، بالغنة، بالصلة)	٠

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٩	ورش	بالطول من السماء فیه ظلمت ورعد وبرق یجعلون بالطول بالقصر بالسکون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر بالتقلیل الموت والله محیط بالکافرین	۰
١٠	خلاد	بالفتح یا لکافرین ۰	۰
١١	ورش	بالتوسط اذانهم من الصواعق حذر الموت والله بالتقلیل محیط بالکافرین ۰	۰
١٢	ورش	بالطول اذانهم من الصواعق حذر الموت والله بالتقلیل محیط بالکافرین ۰	۰
١٣	خلف	بلاغنة بلاغنة بلاغنة ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر الموت والله محیط بالکافرین ۰	۰
١	قالون	بالسکون بالقصر بالتوسط یکاد البرق یخطف ابصارهم کلما اضاء قالون مکی اهل مد حمزة بالسکون بالاشباع بالقصر بالترقیق لهم مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا قالون مکی اهل مد ورش حمزة قالون مکی	۰

مد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالتوسط والفتح بلا ادغام بالسکون بالفتح بالسکون ولوشاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ورش حمزه ابن ذکوان سوسی قالون علی ورش ان الله علی کل شئ قدیر ورش خلف رحمہ خلاد	
۲	دوری بصری	بالامالۃ ابصٰرهم ان الله علی کل شئ قدیر	•
۳	سوسی	بالادغام بالامالۃ لذهب بسمعهم وابصٰرهم ان الله علی کل شئ قدیر	•
۴	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون کلما اضاء لهم مشوا فیه واذآ اظلم علیهم قاموا ولوشاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شئ قدیر	هشام عاصم ابو الحارث
۵	دوری بصری	بالامالۃ ابصٰرهم ان الله علی کل شئ قدیر	دوری کسائی
۶	ابن ذکوان	بالامالۃ ولوشاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شئ قدیر	•
۷	ورش	بالطول بالطول بالطول بالتفخیم کلما اضاء لهم مشوا فیه واذا اظلم بالطول علیهم قاموا ولوشاء الله لذهب بسمعهم	•

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندمج
		بالتقلیل بالتوسط وابصارهم ان الله علی کل شیٔ قدیرہ	
۸	ورش	بالطول شیٔ قدیر	
۹	خلف	بالترقیق بالضم بالامالۃ اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شی سکتہ قدیر	وجہ خلاد
۱۰	خلاد	بالتحقیق شیٔ قدیرہ	
۱۱	خلف	بالتحقیق ابصارهم سکتہ ان الله علی کل شیٔ قدیرہ	
۱۲	قالون	بالصلۃ بالقصر بالتوسط بالصلۃ بلا اشباع ابصارهم کلما اضاء لهم مشوا فیه و بالقصر بالکسر بالصلۃ بالفتح اذا اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بالصلۃ بالفتح بالصلۃ بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شیٔ قدیر	
۱۳	مکی	بالاشباع بالصلۃ مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شیٔ قدیرہ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۲	قالون	(بالتوسط، بالصلة، بلا اشباع) كلما اضاء لهم مشوا فيه واذا اظلم عليهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله على كل شئ قدير ۝	
۱	قالون	(بالقصر، بلا ادغام، بالسکون، بالسکون) يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم (اهل مد، سوسی قالون مکی) والذين من قبلكم لعلكم تتقون ۝	وجه دوری
۲	قالون	(بالصلة، بالصلة، بالصلة) خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	مکی
۳	سوسی	(بالادغام، بالسکون) خلكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	
۴	قالون	(بالتوسط، بلا ادغام) يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم و الذين من قبلكم لعلكم تتقون ۝	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۵	قالون	(بالصلة، بالصلة، بالصلة) خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	
۶	ورش	(بالطول، بالسکون) يايها الناس اعبدوا ربكم الذى خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون	حمزه
۱	قالون	(بلا ادغام، لا نقل ولا سکت، بالتفخیم، بالغنة، بالتوسط) الذى جعل لكم الارض فراشا والسماء (سوسی، ورش خلف، ورش خلف، ورش)	دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
	.	بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا الله اندادا وانتم تعلمون ۰	
۲	قالون	رزقا لکم فلا تجعلوا الله اندادا وانتم تعلمون	مکی
۳	وجہ خلاد	والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا الله اندادا وانتم تعلمون ۰	
۴	ورش	لکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا الله اندادا وانتم تعلمون ۰	خلف
۵		لکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا الله اندادا وانتم تعلمون ۰	

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٦	خلاد	(بالتفخیم، بالغنة، بالطول، بالغنة) لکم لسکتہ ارض فراشا والسمآء بنآء وانزل من السمآء مآء فاخرج بہ من الثمرات رزقا لکم (بالغنة) فلا تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون ۰	۰
٧	سوسی	(بالادغام، بالتوسط، بالتوسط) جعل لکم الارض فراشا والسمآء بنآء وانزل من السمآء مآء فاخرج بہ من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون ۰	
١	قالون	(بالسکون، بالهمزة) وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا (قالون مکی، ورش سوسی) (بالتوسط) بسورة من مثله وادعوا شهدآءکم من دون (اهل طول) اللہ ان کنتم صدقین	دوری شامی عاصم کسائی
٢	حمزہ	(بالطول) شہدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین ۰	۰
۳	ورش	(بالالف، بالطول) فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین	۰
۴	سوسی	(بالتوسط) شهدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین ۰	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	قالون	وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فأتوا (بالصلة، بالهمزة) بسورة من مثله وادعوا شهداءکم من دون الله (بالتوسط، بالصلة) ان کنتم صدقین ۝ (بالصلة)	مکی
۱	قالون	فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة اعدت للکافرین ۝ (بالفتح) ورش بصری	مکی شامی عاصم حمزه ابوالحارث
۲	ورش	للکفرین ۝ (بالتقلیل)	
۳	بصری	للکفرین ۝ (بالامالة)	دوری کسائی
۱	قالون	وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت ان لهم (بالقصر، بالسکون) قالون مکی وجه ورش جنت تجری من تحتها الانهر کلما رزقوا (لانقل ولاسکت) منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا (ورش خلف وجه خلاد) من قبل واتوا به متشابها ولهم فیها ازوج (بالغنة، بالسکون، بالقصر) خلف قالون مکی اهل مد مطهرة وهم فیها خلدون ۝ (بالادغام، بالسکون) خلف قالون مکی	وجه دوری بصری وسوسی
۲	قالون	فیها ازوج مطهرة وهم فیها خلدون ۝ (بالتوسط)	وجه دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	خلاد	فیہا (بالطول) ازواج مطہرة وهم فیہا خلدون ۵	۔
۴	ورش	من تحتها (بالنقل) الانهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم فیہا (بالطول) ازواج مطہرة وهم فیہا خلدون ۵	۔
۵	خلف	من تحتها سكتة انهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم (بلاغنة) فیہا (بالطول) ازواج مطہرة (بلاغنة) وهم فیہا خلدون ۵	۔
۶	وجہ خلاد	متشابها ولهم (بالغنة) فیہا (بالطول) ازواج مطہرة (بالغنة) وهم فیہا خلدون ۵	۔
۷	قالون	ان لهم (بالصلة) جنت تجری من تحتها (لا نقل ولا سكت) الانهر كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم (بالصلة بالقصر) فیہا	مكی

من اندرج	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	ازواج مطهرة وهم فيها خلدون		
۔	فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ○ (بالتوسط، بالصلة)	قالون	۸
	آمنوا (بالتوسط)	ورش	۹
	آمنوا وعملوا الصلحت ان لهم جنت تجري من تحتها الانهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ○ (بالسكون، بالنقل، بالسكون، بالطول)	ورش	۱۰
وجہ دوری بصری وسوسی	ان الله لا يستحي ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين آمنوا فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا ويهدي به كثيرا وما يضل به الا الفاسقين ○ (بالقصر، بالغنة، اهل مد، خلف، بالقصر، وجہ ورش، بالقصر، بالسکون، اهل مد، قالون مکی، بالغنة، بالغنة، خلف، خلف، بالغنة، بالقصر، اهل مد، خلف)	قالون	۱

عدد	ترتیب القرأ	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	قالون	من ربهم [بالصلة] وا ما الذین کفروا فیقولون ماذا [بالقصر] اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به [بالقصر] الا الفاسقین ۵	مکی
۳	قالون	لا یستحی [بالتوسط] ان یضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذین آمنوا [بالقصر] فیعلمون انه الحق من ربهم [بالسکون] واما الذین کفروا فیقولون ماذا [بالتوسط] اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ۵	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	من ربهم [بالصلة] واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ۵	۔
۵	ورش	لا یستحی [بالطول] ان یضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذین آمنوا [بالقصر] فیعلمون انه الحق من ربهم [بالسکون]	۔

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندج
		واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥ (بالترقیق، بالترقیق)	
۶	خلاد	کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥ (بالتفخیم، بالتفخیم، بالطول)	٠
۷	ورش	امنوا (بالتوسط)	
۸	ورش	امنوا فیعلمون انه الحق من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥ (بالطول، بالترقیق، بالترقیق)	٠
۹	خلف	ان یضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذین امنوا فیعلمون انه الحق من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا (بلاغنة، بالقصر)	٠

عدد	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من انڈ ج
		اراد اللہ بھذا مثلا یضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا وما یضل بہ الا الفاسقین ۝ (بالتفخیم)	
۱	قالون	الذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل و یفسدون فی الارض اولئک ھم الخسرون (بالقصر، بالترقیق، اھل مد، لا نقل لا سکت، ورش بالتفخیم) (ورش خلف وجہ خلاد، ورش)	مکی جدود سو
۲	قالون	ما امر اللہ بہ ان یوصل و یفسدون فی الارض اولئک ھم الخسرون ۝ (بالتوسط، بالتوسط)	۔
۳	ورش	ما امر اللہ بہ ان یوصل و یفسدون فلارض اولئک ھم الخسرون (بالطول، بالطول، بالتفخیم، بالنقل، بالترقیق)	۔
۴	خلف	ان یوصل و یفسدون فل سکتہ ارض اولئک ھم الخسرون ۝ (بلا غنہ، بالترقیق، بالتفخیم)	۔
۵	خلاد	ان یوصل و یفسدون فی الارض اولئک ھم الخاسرون (بالغنہ، بالتحقیق)	۔

علامت	ترتیب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۶	خلاد	فل سكتة ارضا ولٓئك هم الخسرون ۰	۰
۱	قالون	بالسكون بالفتح كيف تكفرون بالله وكنتم امواتا فاحياكم قالون مکی ورش ورش کسائی بالسكون بالسكون بلا اشباع ثم يميتكم ثم يحييكم ثم اليه ترجعون ۰ قالون مکی قالون مکی مکی	بصری شامی عاصم وجه خلاد
۲	کسائی	بالامالة فاحيكم ثم يميتكم ثم يحييكم ثم اليه ترجعون ۰	۰
۳	قالون	بالصلة بالفتح وكنتم امواتا فاحياكم ثم يميتكم ثم بلا اشباع يحييكم ثم اليه ترجعون ۰	۰
۴	مکی	بلا اشباع ثم اليه ترجعون ۰	۰
۵	قالون	بالتوسط وكنتم امواتا فاحياكم ثم يميتكم ثم يحييكم ثم اليه ترجعون ۰	۰
۶	ورش	بالصلة بالطول بالفتح وكنتم امواتا فاحياكم	۰
۷	ورش	بالتقليل فاحيكم ثم يميتكم ثم يحييكم ثم اليه ترجعون ۰	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	وجہ خلف	وکنتم سکتہ امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ٥	
١	قالون	هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموٰت وهو بکل شیء علیم ٥	وجہ دوم سے
٢	قالون	استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموٰت وهو بکل شیء علیم ٥	وجہ دوم سے
٣	شامی	وهو بکل شیء علیم ٥	عاصم
٤	کسائی	استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموٰت وهو بکل شیء علیم ٥	
٥	وجہ خلاد	استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموٰت وهو بکل شیء علیم	
٦	ورش	ما فلرض جمیعا ثم استوی الی السماء فسوٰهن	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		سبع سموت وهو بکل شیٔ علیم ۰ (بالضم، بالتوسط)	
۷	ورش	شیٔ علیم ۰ (بالطول)	
۸	ورش	ثم استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموت (بالتقلیل، بالطول، بالطول، بالتقلیل) وهو بکل شیٔ علیم ۰ (بالضم، بالتوسط)	
۹	ورش	شیٔ علیم ۰ (بالطول)	
۱۰	خلف	ما فی سکتة الارض جمیعا ثم استوی الی السماء (بالامالة، بالطول) فسوٰهن سبع سموت وهو بکل شیٔ سکتة علیم (بالامالة، بلاغنة، بالضم)	
۱۱	خلاد	سبع سموت وهو بکل شیٔ سکتة علیم ۰ (بالغنة، بالضم)	
۱۲	قالون	خلق لکم ما فی الارض جمیعا ثم استوی الی (بالصلة، لانقل لاسکت، بالفتح والقصر) السماء فسوٰهن سبع سموٰ وهو بکل شیٔ علیم (بالتوسط، بالفتح، بالسکون، لاسکت ولاملا)	
۱۳	مکی	وهو بکل شیٔ علیم ۰ (بالضم)	
۱۴	قالون	ثم استوی الی السماء فسوٰهن سبع سموٰت وهو بکل شیٔ علیم ۰ (بالسکون)	•

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بلا ادغام، بالتوسط، لا نقل ولا سکت واذ قال ربك للملئكة انی جاعل فی الارض سوسی، اهل طول، ورش خلف و حمزه بالقصر، بالفتح خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و خلف اهل مد، بالتوسط، بلا ادغام یسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس اهل طول، سوسی بلا ادغام، بفتح الیاء، بلا ادغام لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥ سوسی، شامی اهل کوفه، سوسی	مکی وجه دوم بصری
۲	قالون	بالتوسط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدماء بالفتح ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥	وجه دوم
۳	شامی	بسکون الیاء و بالتوسط انی اعلم ما لا تعلمون ٥	عاصم
۴	کسائی	بلا امالة وقفا لا وصلا، بالتوسط خلیفة ٥ قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥	
۵	ورش	بالطول، بالنقل للملئكة انی جاعل فلرض خلیفة ٥ قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدماء	

عدد	ترتیب القراء	القرآن مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥ (بالفتح)	
۶	خلف	فی الارض خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥ (بالسکون والطول)	
۷	وجہ خلاد	من یفسد فیها ویسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥ (بالسکون والطول)	
۸	وجہ خلاد	فی الارض خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ٥ (بالتحقیق، بالسکون والطول)	
۹	سوسی	واذ قال ربك للملئکة انی جاعل فی الارض خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس (بالادغام، بالتوسط)	

عدد	ترتيب القراء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندراج
		بالادغام بالفتح بالادغام لك قال انى اعلم ما لا تعلمون ٥	
١	قالون	بالقصر بالنقل ولا سكت بالسكون بالتوسط وعلم ادم الاسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة ورش ورش خلف حمزه خلاد اهل طول بالقصر بالتوسط بالقصر بالقصر بالتسهيل فقال انبئونى باسماء هؤلاء ان كنتم ورش اهل طول صدقين ٥	
٢	قالون	بالقصر بالتوسط بالتسهيل بالسكون هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
٣	قالون	توسط توسط هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
٤	دوری بصری	قصر قصر بالحذف للاولى هؤلا ان كنتم صدقين ٥	سوسى
٥	دوری	قصر توسط هؤلا ان كنتم صدقين ٥	
٦	دوری	توسط توسط هؤلا ان كنتم صدقين ٥	
٧	شامی	توسط توسط هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	عاصم کسائی
٨	قالون	بالصلة ثم عرضهم على الملئكة فقال انبئونى باسماء قصر قصر بالتسهيل بالصلة هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	بزی
٩	قالون	بالقصر بالتوسط بالصلة هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	بزی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من المذہب
۱۰	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتسہیل بالتحقیق بالصلۃ ھٰؤلاء إن کنتم صٰدقین ٥	
۱۱	قنبل	بالقصر بالتوسط بالتحقیق بالتسہیل بالصلۃ ھٰؤلاء ین کنتم صٰدقین ٥	
۱۲	قنبل	بالقصر بالتوسط ھٰؤلاء ین کنتم صٰدقین ٥	
۱۳	ورش علی قصر آدم	قصر أسماء کلہا ثم عرضہم علی الملٰئکۃ فقال انبٔونی بالتحقیق بالتسہیل بالسکون باسماء ھٰؤلاء إن کنتم صٰدقین	
۱۴	ورش	ھٰؤلاء ین کنتم صٰدقین ٥	
۱۵	ورش	بکسر الیاء المبدلۃ ھٰؤلاء ین کنتم صٰدقین	
۱۶	خلف	أل سکتہ اسماء کلہا ثم عرضہم علی الملٰئکۃ فقال بالتحقیق الہمزتین انبٔونی باسماء ھٰؤلاء ان کنتم صٰدقین	وجہ خلاد
۱۷	وجہ خلاد	بالتحقیق الاسماء کلہا ثم عرضہم علی الملٰئکۃ فقال انبٔونی باسماء ھٰؤلاء إن کنتم صٰدقین	
۱۸	ورش علی توسط آدم	بالتوسط بالنقل آدم لسماء کلہا ثم عرضہم علی الملٰئکۃ فقال بالتوسط انبٔونی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۹	ورش علی طول ادم	طول آدم لاسماء کلہا ثم عرضہم علی الملئکۃ فقال بتسہیل الثانی انبئونی باسماء ھؤلاء ان کنتم صدقین ۝	
۲۰	ورش علیہا	ھؤلاء ین کنتم صدقین ۝	
۲۱	ورش علیہا	ھؤلاء ین کنتم صدقین ۝	
۱	قالون	بالقصر بالقصر قالوا سبحنک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت اھل مد اھل مد العلیم الحکیم ۝	مکی وجہ دوری سوسی
۲	قالون	بالتوسط بالتوسط لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم	دوری وجہ شامی عاصم کسائی
۳	ورش	لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم	حمزہ
۱	قالون	بالقصر بالسکون بالتوسط بالسکوت بالقصر بالسکون قال یادم انبئہم باسمائہم فلما انبأھم ورش قالون مکی اھل طول قالون مکی قالون مکی بالتوسط بالسکون بلا نقل ولا سکت بالسکون دون سکت باسمائہم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب قالون مکی ورش وجہ خلف قالون مکی شامی اھل کوفہ ورش وجہ خلف بلا نقل ولا سکت بلا ادغام بالسکون السموت والارض واعلم ما تبدون وما کنتم ورش خلف وجہ خلاد سوسی قالون مکی تکتمون ۝	وجہ دوری بصری
۳	سوسی	بالادغام واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۝	

عدد	ترتیب القرآء	القرأت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموات والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ٥ (بالصلة، بالتوسط، بالصلة، بالقصر، بالصلة، بالتوسط، بالصلة، بالصلة، بالفتح، بلا ادغام، بالصلة)	مکی
۴	قالون	یاآدم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموات والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ٥ (بالتوسط، بالسکون، بالتوسط، بالسکون، بالتوسط، بالسکون، بالتوسط، بالسکون، بالفتح، بلا ادغام)	وجه دوری
۵	شامی	انی اعلم غیب السموات والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ٥ (بالسکون والتوسط)	عاصم کسائی
۶	قالون	انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموات والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ٥ (بالصلة، بالصلة، بالتوسط، بالصلة، بالتوسط، بالتوسط، بالفتح)	
۷	ورش	یاآدم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموات والارض (بالطول، بالقصر، بالنقل، بالفتح، بالنقل)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
٨	خلف	الم (بالتحقیق) قل لکم (بالتحقیق مع سکون الیاء) انی اعلم غیب السموات وال (سکتہ) ارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	وجہ خلاد
٩	وجہ خلاد	والارض (بالتحقیق) واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
١٠	وجہ خلف	الم سکتہ قل لکم سکتہ انی اعلم غیب السموت ول سکتہ ارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
١١	ورش	یادمہ (بالتوسط)	
١٢	ورش	یآدم انبئہم باسمائہم فلما انباھم باسمائہم قال الم قل (بالنقل) لکم انی (بالفتح) اعلم غیب السموت ولرض (بالنقل) واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	
١	قالون	واذ قلنا للملئکۃ (بالتوسط) اسجدوا لادم (بالقصر) فسجدوا (بالقصر) الا ابلیس (بالقصر) ابی (بالفتح) واستکبر وکان من الکافرین (بالفتح)	مکی
٢	دوری	من الکفرین (بالامالۃ)	سوسی

عدد	ترتیب القراء	القراءات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	بالتوسط بالتوسط بالفتح بالفتح الکافرین فسجدوا الا ابلیس ابی واستکبر وکان من	شامی عاصم
۴	دوری	بالامالة من الکافرین	
۵	ابوالحارث	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۶	دوری کسائی	بالامالة من الکافرین	
۷	ورش	بالطول بالقصر للملئکة اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس بالتقلیل بالتقلیل ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۸	حمزہ	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین	
۹	ورش	بالتقلیل بالتقلیل اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابی بالتقلیل واستکبر وکان من الکافرین	
۱۰	ورش	بالتقلیل بالتقلیل اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابی بالتقلیل واستکبر وکان من الکافرین	
۱	قالون	بالقصر بالفصل لانقل ولاسکت وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة اهل مد ورش ورش وحمزہ خلف بلاادغام بالمد وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه	مکی وجدوری

عدد	ترتیب القراء	القراءۃ مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		الشجرۃ فتکونا من الظلمین	
۲	سوسی	بالادغام والابدال حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین	
۳	قالون	یآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منہا رغدا حیث شئتما بلاادغام والابدال ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۴	ورش	یآدم اسکنت بالنقل وزوجک الجنۃ وکلا منہا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین	
۵	وجہ خلف	اسکن انت بالتحقیق وزوجک الجنۃ وکلا منہا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین	خلاد
۶	وجہ خلف	اسکن سکتہ انت وزوجک الجنۃ وکلا منہا	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندج
		رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین	
۷	ورش	آدم	
۸	ورش	بالنقل آدم سکنت وزوجک الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظلمین	
۱	قالون	فازلهما الشیطن عنها فاخرجهما مما کانا بلا اشباع / بالسکون فیه و قلنا اهبطوا بعضکم لبعض عدو مکی / قالون مکی بالسکون / لا نقل ولا سکت / لا نقل و لا سکت ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین قالون مکی / دو من خلاد وجه خلاد / ورش و جه خلف	
۲	ورش	بالنقل / بالنقل فلرض مستقر ومتاع نلاحین	
۳	قالون	بالصلة / بالصلة لا نقل لا سکت بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض لا نقل و لا سکت مستقر ومتاع الی حین	
۴	مکی	بالاشباع / بالصلة مما کانا فیه وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من انداج
		عدو ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین	
۵	وجہ خلف	فازلهما الشیطن عنها فاخرجهما مما کانا فیه وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض عدو ولکم فل سکتہ ارض مستقر ومتاع الی حین	
۶	وجہ خلف	ومتاع سکتہ الی حین	
۷	خلاد	بعضکم لبعض عدو ولکم فی الارض مستقر ومتاع الی حین	
۸	خلاد	ولکم فل سکتہ ارض مستقر ومتاع الی حین	
۱	قالون	فتلقی ادم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم	وجہ دوری
۲	مکی	ادم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم	
۳	سوسی	ادم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		التواب الرحيم	
۴	قالون	فتلقى آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم (بالتوسط والفتح، بالرفع، بالنصب، بلا اشباع، بالصلة بلا ادغام)	وجه دوری شامی عاصم
۵	ورش	فتلقى آدم (بالفتح، بالقصر)	
۶	ورش	آدم (بالطول)	
۷	ورش	فتلقى آدم (بالتقليل بالتوسط)	
۸	ورش	آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم (بالطول)	
۹	حمزه	فتلقى آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم (بالفتح مع الامالة، بالقصر)	
۱۰	كسائی	فتلقى آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو التواب الرحيم (بالامالة، بالقصر، بالتوسط)	
۱	قالون	قلنا اهبطوا منها جميعا فاما يأتينكم (بالهمزة، بالسكون) قالون... ورش وسوسی	دوری بصری شامی عاصم ابو الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		منی هدای فمن تبع هدای فلا خوف (بالفتح / دوری کسائی) علیهم ولا هم یحزنون (بالضم بالسکون بالسکون)	
۲	حمزہ	فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون (بالضم)	
۳	دوری کسائی	فمن تبع ھدی فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون (بالامالہ بالکسر)	
۴	قالون	یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون (بالصلۃ)	مکی
۵	ورش	فاما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون (بالاشباع بالفتح)	سوسی
۶	ورش	فمن تبع ھدی فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون (بالتقلیل)	
۱	قالون	والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب النار ھم فیہا خلدون (بالقصر بالتوسط / ورش ورش وحمزہ / بالفتح بالسکون / ورش بصری دوری کسائی قالون مکی)	

عدد	ترتیب القرا	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	قالون	بالصلة هُمْ فیہا خلدون	مکی
٣	دوری بصری	بلاامالة بالسکون اصحب النار هُمْ فیہا خلدون	سوسی
٤	قالون	بالتوسط با یاتنا اولئک اصحاب النار هم فیہا خلدون	شامی عاصم ابن الحارث
٥	قالون	بالصلة هُمْ فیہا خلدون	
٦	وجہ دوری بصری	بالامالة بالسکون اصحاب النار هم فیہا خالدون	دوری کسائی
٧	ورش	بالقصر بالطول بالطول بالتقلیل با یاتنا اولئک اصحب النار هم فیہا خلدون	
٨	حمزہ	بالفتح اصحاب النار هم فیہا خلدون	
٩	ورش	بالتوسط با یاتنا	
١٠	ورش	بالطول بالتقلیل با یاتنا اولئک اصحاب النار هم فیہا خلدون	
١	قالون	بالقصر بالتوسط بالقصر یبنی اسراءیل اذکروا نعمتی التی انعمت اهل مد اهل طول اهل مد بالسکون بالقصر بالقصر بالسکون علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم قالون مکی اهل مد ورش فی وجهیه قالون مکی وایای فارهبون	وجہ دوری بصری سوسی
٢	قالون	بالصلة بالصلة انعمت علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وایای فارھبون	
۳	قالون	یبنی اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت (بالتوسط، بالتوسط) علیکم واوفوا بعھدی اوف بعھدکم (بالسکون) وایای فارھبون	وجہ دوم بصری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	انعمت علیکم واوفوا بعھدی اوف بعھدکم (بالصلۃ، بالصلۃ) وایای فارھبون	
۵	ورش	یبنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت (بالقصر) علیکم واوفوا بعھدی اوف (بالقصر)	
۶	ورش	اوف	
۷	ورش	اوف بعھدکم وایای فارھبون	
۱۰	قالون	وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا (بالقصر، بالقصر، بالسکون) تکونوا اول کافربه ولا تشتروا بایاتی (بالقصر) ثمنا قلیلا وایای فاتقون (بالختم) — وجھی ورش، اھل مد، قالون مکی، اھل مد، وجھی ورش، خلف	وجہ دوم ورش سے

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	قالون	لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	وجه دوم بصری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	
۵	ورش	بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	خلاد
۶	خلف	بلا غنة ثمنا قلیلا وایای فاتقون	
۷	ورش	بالتوسط وآمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بالتوسط بایاتی	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمحا الفين تحت	من اندرج
٨	ورش	وآمنوا بمآ أنزلت مصدقا لما معكم ولا تكونوا اول كافر به ولا تشتروا بآياتي ثمنا قليلا وایای فاتقون (بالفتحة)	
١	قالون	ولا تلبسوا الحق بالباطل وتكتموا الحق وانتم تعلمون (بالسكون) (قالون)	ورش بصری شامی عاصم حمزه کسائی
٢	قالون	وانتم تعلمون (بالصلة)	مکی
١	قالون	واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين (بالترقيق) (بالقصر)	مکی بصری شامی عاصم حمزه کسائی
٢	ورش	واقيموا الصلوة واتوا الزكوة (بالتفخيم) (بالقصر)	
٣	ورش	وآتوا الزكوة	
٤	ورش	وآتوا الزكوة واركعوا مع الراكعين	

مقرا

تمت

شرح رموز اسمای قرار واقع شاطبیه که طلاب را یاد گرفتن مفید است بلکه ضروری برای سهولت نظم کرده شد

قال الامام الشاطبی رحمه الله تعالی ع جعلت ابا جاد علی کل قاری دلیلا علی المنظوم اول اولا

قال المسکین اشرف علی غفر لہ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت — ثخذ ضظغ خذ بالرموز ما مہلا
الف نافع باۓ قالون ورش جیم — دال را ابن کثیر ہست اے فہیم
ہاۓ بزی زاۓ قنبل را بگو — حاۓ بوعمرو ست طا دوری شنو
یاۓ سوسی ابن عامر کاف رہست — لام از بہر ہشام اے مرد راست
ابن ذکوان میم و عاصم نون را — صاد شعبہ عین حفص اے ذی ہدا
فاۓ حمزہ ضاد باشد خلف را — قاف خلاد و کسائی راست را
شین از بہر ابو الحارث شنو — تاۓ دوری از کسائی باز گو
این رموز منفرد بود و کنون — مجتمع را گوشش دار اے ذوفنون
عاصم و حمزہ کسائی راست ثا — چون نباشد دیگرے را التقا
عاصم و حمزہ کسائی راست خا — ست دگر را چون کہ باشد التقا
ابن عامر دان دگر ابن کثیر — دان سوم بوعمرو ہر ست یاد گیر
عاصم و حمزہ کسائی راست ذال — ابن عامر گر شود ضم بے جدال
عاصم و حمزہ کسائی راست ظا — جمع چون ابن کثیر ست اے فتا
عاصم و حمزہ کسائی راست غین — یا ابوعمرو آن امام اے نور عین
از پۓ حمزہ کسائی ہست شین — ختم شد حرفی رموز اے مرد دین
صحبت از حمزہ کسائی شعبہ یاب — حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب
ابن عامر نافع است از بہر عم — یاد کن این اصطلاح اے خوش شمیم
نافع و بوعمرو با ابن کثیر — بر سماۓ این قرات جاۓ گیر
آنکہ بوعمرو ست و آن ابن کثیر — حق تجویز ست زیشان دلپذیر
شد ابوعمرو دگر ابن کثیر — ابن عامر این نفر از فن خبیر
آن امام نافع و ابن کثیر — شد از ایشان جملہ حرفے فیض گیر
نافع و عاصم کسائی حمزہ را — گشت فتح باب حسن اہتدا

قراء سبعہ مشہورین مذکور درین شاطبیہ مع رواۃ

قراء	رواۃ	
نافع مدنی	قالون	ورش
ابن کثیر مکی	بزی	قنبل
ابوعمرو بصری	دوری	سوسی
ابن عامر شامی	ہشام	ابن ذکوان
عاصم	شعبہ	حفص
حمزہ	خلف	خلاد
کسائی	ابو الحارث	دوری

قراء غیر سبعہ مشہورین کہ در رمز مذکور نیستن و انجا مع رواۃ

قراء	رواۃ	
ابوجعفر مدنی	عیسے بن وردان	سلیمان بن جماز
یعقوب حضرمی	رویس	روح
خلف بن ہشام	اسحاق وراق	ادریس حداد
ابن محیصن مکی	بزی سابق الذکر	ابو الحسن بن شنبوذ
یزیدی یحیی ابن مبارک	سلیمان بن الحکم	احمد بن فرح
حسن بصری	شجاع البلخی	دوری سابق الذکر
اعمش سلیمان	حسن بن سعید مطوعی	ابو الفرج الشنبوذی

تمت و بالفیض عمت